تقریر شروع ہوئی تو وہی اعتماد، وہی خوش الحانی اور خوش گفتاری۔ میں سمجھا کہ شاید احرار کی نشأۃ ثانیہ کا اعلان ہوگا۔ اسکی بجائے شاہ صاحب نے اپنے معترضین کو یہ اعلان کر کے دم بخود کر دیا کہ جس سرکار کے تم گن گاتے ہو وہاں تک اُوروں کی بھی پہنچ ہے اور یہی نہیں بلکہ اُن کے گوش گزار کر دیا گیا ہے کہ اگر تم غافل رہے تو تمہارا حشر حسنی زعیم کا سا ہوگا۔

تقریر اسی خوبی سے مزین تھی جو کسی بڑے خطاب کا طرۂ امتیاز ہوتی ہے۔ معلوم ہو رہا تھا کہ شاہ صاحب حکمرانوں کے نزدیک نہ صرف یہ کہ معتوب نہیں رہے تھے بلکہ اُنکی عدیم المثال خطابت سے فائدہ اُٹھانے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ تقریر کا مقصد بحصہ مرزائیت کے خلاف تھا۔

میں تقریر کے دوران ہی دفتر چلا آیا اور اس کے ساتھ ہی وہ ربع صدی اختتام کو پہنچی جس میں نُطق کی سحر کاری کو ہزار جلووں میں دیکھا۔

کچھ امیر شریعت نمبر کے بارے میں

گذشتہ شمارے میں ہم نے اعلان کیا تھا کہ اگست کا شمارہ "امیر شریعت نمبر" ہوگا۔ اس پر بعض مخلص دوستوں اور اراکینِ ادارہ نے مشورہ دیا کہ ستمبر ۱۹۹۲ء میں حضرت امیرِ شریعتؒ کا صد سالہ یومِ ولادت ہے۔ کیوں نہ اس موقع پر نقیب ختم نبوت کا ایک ضخیم نمبر شائع کیا جائے۔ چنانچہ اسی حوالہ سے اکتوبر کا شمارہ حضرت امیرِ شریعتؒ کے نامِ نامی سے منسوب کیا جا رہا ہے جو تقریباً ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔

یہ یادگار نمبر مستقل خریداروں کو -/۵۰ روپے میں پیش کیا جائے گا اور عام قارئین کو -/۱۰۰ روپے میں۔ جبکہ پیشگی رقم ارسال کرنے والے عام قارئین -/۸۰ روپے میں حاصل کر سکیں گے۔

یاد رہے کہ صد سالہ یومِ ولادت کے حوالہ سے یہ نمبر جلد اوّل ہوگا۔ جبکہ حضرت شاہ جی کے سیرت وسوانح پر مشتمل مختلف پمفلٹ اس کے علاوہ شائع کئے جائیں گے۔

بہت سے قارئین نے امیر شریعت نمبر کے لئے مضامین ارسال فرمائے ہیں۔ صفحات کی کمی کی وجہ سے وہ سب ایک ساتھ شائع نہ ہو سکیں گے۔ البتہ نقیب کی مختلف اشاعتوں میں انہیں ضرور شامل کر لیا جائے گا۔ (ادارہ)